احرام کی حالت میں سجدے میں چہرے پر کپڑا لگ جائے، تو کیا حکم ہے؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-490

تاریخ اجراء: 22 محرم الحرام 1446ھ / 29 جولائی 2024

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ احرام کی حالت میں نماز میں سجدہ کی ادائیگی کے دوران اگر لیڈیز کا اسکارف، یا دوپٹہ منہ پر لگ جائے تو کیا معاملہ ہو گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

ایسی صورت میں اگر اُس اسکارف یا دوپٹے سے مُحرِم کا پورا چہرہ، یا چہرے کا کم از کم چوتھائی حصہ چھپ جائے، تو اگرچہ یہ چھپنا ایک لمحے کے لیے ہی ہو، مُحرِم پر اِس کی وجہ سے کفارے میں ایک صدقہ فطر لازم ہو گا۔ ہاں اگر مُحرِم کے چہرے کا چوتھائی سے بھی کم حصہ چھپا ہو، تو اب اس صورت میں مُحرِم پر کوئی کفارہ لازم نہیں ہو گا۔ پھر چونکہ اس طرح نماز کے دوران اسکارف یا دوپٹے سے چہرہ چھپنے میں مُحرِم کا اپنا کوئی قصد و ارادہ نہیں، لہذا بہر صورت اس میں گناہ نہیں۔ نیز چہرہ چھپنے کی جس صورت میں مُحرِم پر صدقہ لازم ہو، تو اس میں صدقہ کی ادائیگی حرم میں کرنا ضروری نہیں، بلکہ اپنے ملک میں کسی شرعی فقیر کو بھی صدقہ دیا جا سکتا ہے، مگر مکہ پاک کے شرعی فقیر کو صدقہ دینا افضل ہے۔

حالت احرام میں سر، یا چہرے کے چھپ جانے کے متعلق لباب المناسک اور اس کی شرح میں ہے: "(ولو غطى جميع رأسه أو وجهه بمخيط أو غيره يوما أو ليلة فعليه دم وفي الأقل من يوم) وكذا من ليلة (صدقة والربع منهما كالكل)" ترجمہ: اگر محرم نے اپنا پورا سر، یا چہرہ سلے ہوئے کپڑے یا اس کے علاوہ سے ایک دن یا ایک رات چھپایا تو اس پر دم لازم ہے اور ایک دن یا ایک رات سے کم چھپایا تو صدقہ لازم ہے اور چوتھائی سر اور چہرہ پورے سر اور چہرے کی طرح ہے۔ (لباب المناسک مع شرحہ، باب الجنایات، صفحہ 435، مطبوعہ مکۃ المکرمہ)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ بہار شریعت میں ارشاد فرماتے ہیں:"مرد یا عورت نے مونھ کی ٹکلی ساری یا چہارم چھپائی، یا مرد نے پورا یا چہارم سر چھپایا تو چار پہر یا زیادہ لگاتار چھپانے میں دَم ہے اور کم میں صدقہ اور چہارم سے کم کو چار پہر تک چھپایا تو صدقہ ہے اور چار پہر سے کم میں کفارہ نہیں مگر گناہ ہے۔"(بہار شریعت، جلد1، حصہ6، صفحہ1169، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

جنایت کے وقوع میں جب مُحرم کا قصد وارادہ نہ ہو تو مُحرم گنہگار نہیں ہو گا، چنانچہ لباب المناسک میں ہے:

"المحرم اذا جنی بغیر عمد أو بعذر فعلیہ الجزاء دون الاثم" ترجمہ: جب محرم بغیر قصد کے یا کسی عذر کی وجہ سے جنایت کرے تو اس پر کفارہ لازم ہو گا، (مگر) گناہ نہیں ہو گا۔(لباب المناسک مع شرحہ، باب الجنایات، صفحہ422، مطبوعہ مکۃ المکرمہ)

صدقہ کی ادائیگی حرم میں ضروری نہیں، اپنے شہر کے شرعی فقیر کو بھی دے سکتے ہیں، مگر مکہ پاک کے شرعی فقیر کو دینا افضل ہے، چنانچہ تنویر الابصار مع درِ مختار و رد المحتار میں ہے: وبین القوسین عبارۃ رد المحتار:"تصدق بنصف صاع من بر کالفطرۃ۔۔۔ أین شاء (أي في غیر الحرم أو فیہ ولو علی غیر أھلہ لإطلاق النص، بخلاف الذبح والتصدق علی فقراء مکۃ أفضل)" ترجمہ: صدقۂ فطر کی طرح آدھا صاع گندم صدقہ کرے، جہاں چاہے یعنی حرم کے علاوہ یا حرم میں، اگرچہ حرم کے فقیر کے علاوہ کسی دوسرے فقیر پر کیونکہ اس بارے میں نص مطلق ہے، بر خلاف جانور ذبح کرنے کے۔ اور مکہ مکرمہ کے فقیروں پر صدقہ کرنا افضل ہے۔(تنویر الابصار مع درمختار وردالمحتار، جلد3، صفحہ671-672، مطبوعہ کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net